عربی اشعار میں ہمارے یہاں کاتبوں سے اکثر غلطیاں ہوجاتی ہیں
کا خیال رکھنا عربی دانوں کے لئے ضروری ہے۔

آخر میں ہم پھر مترجم ناشر اور اہل معارف کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ
ں نے اس کتاب کا ترجمہ شائع کرکے مسلمانوں پر بڑا احسان کیا ہے۔
تعالی اس کتاب کے مضامین پر لوگوں کو عمل کرنے کی توفیق دے اور
کو سماع وغیرہ جیسی غیر شرعی رسوم و بدعات سے بچنے کی قوت عطا کرے۔
رت ہجویری کا سماع پر جو قول ہے اس کی نقل پر اس تبصرہ کو ختم کرتا
ے:

صفحہ ۶۲۳ : ''اور میں علی بن عثمان جلابی کہتا ہوں کہ میں نے
خ امام ابو العباس سقانی سے سنا کہ وہ فرماتے تھے کہ ایک دن میں ایک
ں میں تھا ایک گروہ سماع کر رہا تھا۔ میں نے ان کے مابین شیاطین
کھے کہ ناچ کررہے تھے اور اس جماعت کی طرف توجہ کرتے تھے یہ حلقہ
ں سے گرم ہوتا تھا دوسرا گروہ اس خوف سے کہ مرید بیہودگی اور بلا میں
تلا نہ ہوں اور ان کی تقلید نہ کریں اور توبہ ترک کرکے گناہ کی طرف رجوع
کریں اور خواہش نفسانی ان میں قوی نہ ہوجائے۔ اور ہوس کا ارادہ ان کی
لاحیت فسخ نہ کردے کیونکہ وہ محل بلا اور سرمایہ فساد ہے اور سماع
ں مشغول نہ ہوجائیں ان میں نہ بیٹھے''۔

(محمد صغیر حسن معصومی)

صیرت : مولفہ مولانا کوثر نیازی
طبوعہ : فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور
کاغذ عمدہ کتابت و طباعت معیاری
ضخامت ۲۴۰ صفحات، قیمت ۹ روپے ۵۰ پیسے۔

پاکستان ٹیلیویژن لاہور سے بصیرت کے عنوان سے روزانہ ایک پروگرام
شر ہوتا ہے جس میں قرآن مجید کی منتخب آیات کا ترجمہ مع تشریح پیش کیا

جاتا ہے۔ ایک عرصہ تک مولانا کوثر نیازی یہ خدمت انجام دیتے رہے۔ مولانا کا یہ پروگرام اپنی جامعیت اختصار اور عام فہم ہونے کی وجہ سے بہت پسند کیا جاتا تھا۔ بعد میں ملکی و قومی مصروفیات کے باعث مولانا یہ پروگرام پابندی سے جاری نہ رکھ سکے۔ مولانا کے قدر دانوں نے یہ کمی محسوس کی۔ ان کی فرمائش پر مولانا نے وہ تمام مواد مرتب کرکے کتابی شکل میں شائع کردیا۔ اس کی مقبولیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ دو سال کے عرصہ میں کتاب کے دو ایڈیشن نکل چکے ہیں۔ اس وقت ہمارے پیش نظر اس کا دوسرا ایڈیشن ہے۔ جو صحت کتابت اور حسن طباعت کے اعتبار سے قابل تعریف ہے۔

آیات کے انتخاب میں مولانا نے اس امر کا خاص خیال رکھا ہے کہ ان کا تعلق انسان کی عملی زندگی سے ہو۔ قرآن چونکہ ایک مکمل دستور حیات ہے جس میں زندگی کے ہر شعبے اور ہر مسئلے کے لئے ہدایت و رہنمائی موجود ہے۔ اور مولانا نے ایسی تمام آیات چن لی ہیں اس لئے مطالب کے اعتبار سے کتاب میں بڑی جامعیت ہے۔ کتاب کے تنوع کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ مختصر سی کتاب میں انھوں نے ۱۱۲ عنوانات اور مسائل حیات کو سمیٹ لیا ہے۔ اس میں عقائد عبادات اخلاق و معاملات سے لے کر اجتماعی مسائل تک سبھی زیر بحث آگئے ہیں۔

اس سلسلے کے دو مجموعے اور ہیں جو ہنوز منظر عام پر نہیں آئے اور طباعت کے منتظر ہیں۔ قرآن مجید کی تعلیمات کو سلیس اور عام فہم زبان اور سادہ انداز بیان میں پیش کرنے کی یہ کوشش قابل قدر ہے۔ اس کے لئے مولانا عند اللہ اجر و ثواب کے مستحق قرار پائیں گے۔ جس نے قرآن کی خدمت کو اپنا شعار بنایا اس نے اپنے لئے فلاح دارین کا سامان کرلیا۔ واللہ الموفق للصواب!

(شرف الدین اصلاحی)